کل ورثا

مرد ورثا

1. بیٹا(ع)
2. پوتا ! (ع)
3. باپ(ف + ع)
4. دادا(جد صحیح) ! (ف+ع) (ع)
5. حقیقی بھائی(ع)
6. علاتی بھائی(ع)
7. اخیافی بھائی (ف)
8. حقیقی بھتیجا!(ع)
9. علاتی بھتیجا! (ع)
10. حقیقی چچا!(ع)
11. علاتی چچا! (ع)
12. حقیقی چچازاد!
13. علاتی چچازاد! (ع)
14. شوہر(ف)
15. معتق(ع)

اصحاب الفرائض: 6(چھ)

مؤنث ورثا

1. بیٹی(ف، ع)
2. پوتی!(ف، ع)
3. ماں(ف)
4. نانی، دادی(جدۂ صحیحہ) ! (ف)
5. حقیقی بہن(ف، ع)
6. علاتی بہن(ف، ع)
7. اخیافی بہن(ف)
8. بیوی (ف)
9. معتقہ (ع)

اصحاب الفرائض وعصبہ: 6 (چھ)

عصبہ:

12 (بارہ)

اصحاب الفرائض

اصحاب الفرائض: وہ ورثا جن کے حصے کتاب و سنت میں مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ (ان میں کمی و بیشی نہیں ہو سکتی۔)

تعداد: یہ کل بارہ ہیں، مردوں میں سے چار اور عورتوں میں سے آٹھ !

قرآن و سنت میں مقررہ حصّے

پہلا سیٹ	دوسرا سیٹ
1. نصف $\frac{1}{2}$	4. ثلثان $\frac{2}{3}$
2. ربع $\frac{1}{4}$	5. ثلث $\frac{1}{3}$
3. ثمن $\frac{1}{8}$	6. سدس $\frac{1}{6}$

ان حصّوں کے حامل اصحاب الفرائض

1. آدھا: 1. شوہر 2. بیٹی 3. پوتی 4. بہن 5. علاتی بہن

2. چوتھائی: 1. شوہر 2. بیوی / بیویاں

3. آٹھواں: 1. بیوی / بیویاں

4. دو تہائی: 1. بیٹیاں 2. پوتیاں 3. بہنیں 4. علاتی بہنیں

5. تہائی: 1. ماں 2. اخیافی بہن بھائی

6. چھٹا: 1. ماں 2. باپ 3. جد صحیح 4. جدۂ صحیحہ 5. پوتی / پوتیاں 6. علاتی بہن 7. اخیافی بہن بھائی

اصحاب الفرائض کے حصص کی تفصیل اور ان کی شرائط

1. شوہر: 1. نصف: جب میت (فوت شدہ بیوی) کی اولاد نہ ہو۔ 2. ربع: جب میت کی اولاد ہو (اسی شوہر سے ہو یا کسی اور سے)

2. بیوی / بیویاں: 1. ربع: جب میت (فوت شدہ شوہر) کی اولاد نہ ہو۔ 2. ثمن: جب میت کی اولاد ہو (خواہ کسی اور بیوی سے ہو)

3. باپ: سدس: جب میت کی اولاد (بیٹا بیٹی، پوتا پوتی) موجود ہو، (اگر مؤنث اولاد ہو تو باپ فرضی حصہ لینے کے علاوہ عصبہ بھی ہوگا)

4. ماں: 1. سدس: جب میت کی اولاد ہو یا ایک سے زیادہ بہن بھائی ہوں۔ 2. ثلث: جب نہ میت کی اولاد ہو، نہ ایک سے زیادہ بہن بھائی ہوں اور مسئلہ عمریہ بھی نہ ہو۔ 3. ثلث الباقی: جب دو عمری مسئلوں میں سے کوئی (یعنی ورثا: شوہر، ماں اور باپ ... بیوی، ماں اور باپ) ہو۔

5. بیٹی: 1. نصف: جب وہ اکیلی ہو۔ 2. ثلثان: جب وہ ایک سے زیادہ ہوں اور بیٹا (معصّب) نہ ہو (خواہ وہ ایک ماں باپ سے نہ بھی ہوں)

6. پوتی: 1. نصف: 1. جب وہ اپنے درجے میں اکیلی ہو، 2. اس سے اوپر کوئی اولاد نہ ہو 2. ثلثان: 1. جب برابر کی صرف پوتیاں ہوں، برابر کا پوتا نہ ہو، 2. اوپر اولاد نہ ہو۔ 3. سدس: 1. جب برابر پوتا نہ ہو، 2. اوپر نصف لینے والی صرف ایک مؤنث اولاد ہو۔

7. جد (دادا): باپ یا قریبی جد کی موجودگی میں جد محروم، باپ نہ ہو تو جد باپ کے قائم مقام (سوائے چند مسائل کے)

8. جدہ (نانی / دادی): سدس: جب ماں یا اس جدہ سے قریبی درجے کی جدہ نہ ہو، اور باپ یا قریبی درجے کا جد بھی نہ ہو۔ (جمہور)

- اگر متعدد جدات ہوں اور ایک کی ڈبل رشتے داری ہو اور دوسری کی سنگل، تو سدس کے تین حصے کر کے ڈبل والی کو دو حصے دیئے جائیں۔

9،10.اخیافی بہن بھائی: **1.سدس:** 1.وہ اکیلے ہوں، 2.میت کلالہ ہو (وگرنہ محروم ہونگے) **2.ثلث:** 1.وہ زیادہ ہوں، 2.میت کلالہ ہو

11.بہن: **1.نصف:** 1.وہ اکیلی ہو، 2.میت کلالہ ہو۔ **2.ثلثان:** 1.بہنیں ایک سے زیادہ ہوں اور بھائی (معصّب) نہ ہو، 2.میت کلالہ ہو۔

12.علاتی بہن: **1.نصف:** 1.وہ اکیلی ہو، 2. حقیقی بہن بھائی نہ ہوں، 3.میت کلالہ ہو۔ **2.ثلثان:** 1.علاتی بہنیں ایک سے زیادہ ہوں اور علاتی بھائی (معصّب) نہ ہو، 2. حقیقی بہن بھائی نہ ہوں، 3.میت کلالہ ہو۔ **3.سدس:** 1.علاتی بھائی نہ ہو، 2.نصف لینے والی حقیقی بہن ہو۔